

شفیق فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

۴۴ شعبان جات مسجد العلوم میں ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ دارالعلوم کے اکابر اساتذہ، مشائخ اور طلبہ کے علاوہ پہلے سے کسی پیشگی اطلاع کے بغیر قرب وجوار کے علماء، مشائخ، فضلاء دارالعلوم کے متعلقین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم نے بخاری شریف کا آخری حدیث کا درس دیا۔ اس موقع پر دارالعلوم کے طلبہ دورہ حدیث کی دستار بندی بھی ہوئی۔ دارالعلوم کے شعبہ دارالحفظ والتجوید کے طلبہ میں حفظ القرآن کے مکمل کرنے پر سندت تقسیم کئے گئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ان کا بھی دستار بندی فرمائی۔ جب کہ اس سے قبل دارالعلوم کے سہ ماہی امتحانات میں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہونے والوں میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی جس میں دارالعلوم کے اکابر اساتذہ اور طلبہ اور ان کے والدین اور سرپرستوں نے شرکت کی۔ مولانا انور الحق مدظلہ نے مختصر تعارفی خطاب فرمایا۔ اس کے بعد تمام درجات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ میں درجات کے معیار کے لحاظ سے قیمتی کتب اور کپڑے بطور انعام تقسیم کئے گئے۔

۴۵ شبان دارالعلوم کے سالانہ امتحانات منعقد ہوئے۔ شرکائے امتحان کی کثرت کی وجہ سے جامع مسجد دارالعلوم کے وسیع ہال کو ناکافی سمجھا گیا۔ اس لئے دارالحدیث کو بھی بطور امتحان ہال کے استعمال کیا گیا۔ مدارس عربیہ کی مرکزی تنظیم وفاق المدارس العربیہ کے تحت سالانہ امتحانات بھی اسی تاریخ کو شروع ہوئے۔ دارالعلوم میں وفاق کے امتحانات کے سلسلے میں کوچی اور مدینہ کے دیہی مدارس کے اساتذہ نے بطور نگران اپنے فرائض انجام دئے جب کہ دارالعلوم کے اساتذہ اور منتظین نے غیر وفاق درجات کے طلبہ کے امتحانات کی نگرانی کی۔ دارالعلوم میں تجزیہ اور تقریری امتحانات کا یہ سلسلہ ہفتہ بھر جاری رہا۔

۴۶ شعبان سے دارالعلوم کے سالانہ تعطیلات کے اعلان سے درس نظامی کے باقاعدہ تعلیم و تدریس کا سلسلہ بند رہا۔ تاہم دارالعلوم کے مرکزی دفاتر، دفتر اہتمام، ماہنامہ الحق، دارالافتار، مؤثر المصنفین، تعلیم القرآن حقایقہ ہائی سکول کے علاوہ شعبہ دارالتجوید اور دورہ تفسیر کا سلسلہ جاری رہا نیز دارالعلوم میں مقیم اساتذہ گروہ نواح کے طلبہ کو خارجی طور پر پڑھانے بھی رہے۔ حسب سابق اس سال بھی دارالحفظ کے تراز اور حفاظ طلبہ نے اکوڑہ تنگ اور گروہ نواح کے علاقہ کی مساجد میں وہاں کے لوگوں کے مطالبہ پر تراویح میں قرآن سنایا۔ اور الحمد للہ شاہ علاقہ بھر میں کوئی مسجد رہ گئی ہو